لائف انشورنس سیکٹر کے لئے پاکستان کی پہلی سینٹرلائزڈ انفرمیشن ریپازٹری قائم

انشورنس ریپازٹری سے شفافیت، انشورنس کلیم کی تیز تر ادائیگی ممکن ہو گی؛ عامر خان، چیئرمین ایس ای سی پی

اسلام آباد (فروری 24) ملک میں انشورنس کے فروغ اور پالیسی ہولڈروں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے پیش نظر، انشورنس سیکٹر کے لئے پاکستان کی پہلی سینٹرلائزڈ ریپازٹری قائم کی دی گئی ہے۔ سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی میں قائم کی گئی اس ڈیجیٹل ریپازٹری میں ملک کے تمام انشورنس پالیسی ہولڈروں کا اہم ڈیٹا دستیاب ہو گا۔ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کے زیر نگرانی قائم اس ریپازٹری سے انشورنس پالیسیوں کی ادائیگی میں شفافیت اور تیزی آئے گی جبکہ کمپنیوں کے لئے ریگولیٹری قواعد و ضوابط پر عمل درآمد میں آسانی ہو گی۔

انشورنس ریپازٹری کی افتتاحی تقریب میں چیئرمین ایس ای سی پی، عامر خان، کمشنر انشورنس شوکت حسین، چیئرمین سینٹرلائزڈ ڈپازٹری کمپنی (سی ڈی سی) معین فدا، چیف ایگزیکٹو آفیسر سی ڈی سی بدیعدین اکبر اور لائف انشورنس کمپنیوں کے سنئیر نمائندوں اور انڈسٹری کے دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیئرمین ایس ای سی پی عامر خان نے کہا کہ ڈیجیٹل انشورنس ریپازٹری کا قیام انشورنس انڈسٹری میں ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ حاصل ہو گا جبکہ پالیسی ہولڈروں کی آسانی اور تحفظ ملے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس سے انشورنس کمپنیوں اور انشورنس پالیسی ہولڈروں کے مابین تنازعات میں کمی اور دعوؤں کے تیز تصفیہ کو یقینی بنایا جا سکے گا۔

انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ ایس ای سی پی کی مکمل ڈیجیٹلائزیشن کا عمل شروع کیا جا چکا ہے۔ ایس ای سی پی کی مکمل ڈیجیٹلائزیشن کی منصوبے کو نام لیپ (LEAP) کا نام دیا گیا ہے، جس کے تحت ادارے کے تمام ریگولیٹری تقاضوں، ضابطوں اور تمام تر داخلی طریق کار کو ڈیجیٹل کر دیا جائے گا جس سے صارفین کو ایک مکمل شفاف، مستعد اور سہل ریگولیٹری انوائرمنٹ میسر آئے گا۔

انشورنس سیکٹر کے لئے قائم کی گئی یہ مرکزی ریپازٹری انڈسٹری کے لئے معلومات کے ذخیرہ کے طور پر کام کرے گی جہاں پر تمام لائف انشورنس اور فیملی تکافل پالیسی ہولڈروں کا ڈیٹا موجود ہو گا۔ یہ معلومات تمام کمپنیوں کو دستیاب ہوں گی جس سے وہ اپنے صارفین کی پہچان کی شرائط کو پورا کر سکیں گی جبکہ صارفین کا ڈیٹا قائم کرنے پر اٹھنے والے اخراجات میں بھی کمی واقع ہو گی جس کو فائدہ صارفین اور پالیسی ہولڈروں کو ہو گا۔